47

.... DEPARTMENT

MUTINY PAPERS........ BRANCH

.... Controlling Agency

1857 Coll N.4-6

CONSULTATION File of SADIQUL AKHBAR

No. Vol. 3; N. 16. April 20. 1857

Subject... General News Indian and Foreign

Foll. 4; Size 15½"X11" (Printed)

....

....

Previous reference

Later reference

N. A. I.-1.
MGIPC—S2—1 NAI/62—25-2-63—2,00,000.

صادق الاخبار

جلد ۲	مطبوعہ بستم اپریل ۱۸۵۶ء موافق چہارم شعبان ۱۲۷۲ ہجری	نمبر ۱۶

اشتہار

واضح ہو کہ یہ اخبار ہفتہ وار دوشنبہ کی روز طبع ہو کر بخدمت شائقین و الاحبا
اور حکام و روساء عالی وقار روانہ ہوتا ہے قیمت اسکی صرف بڑی عام
ایک روپیہ ماہواری اور پیشگی ششماہی پانچ روپیہ اور نو روپیہ سالانہ بابت
سال تمام [illegible] روپیہ محصول ڈاک ذمہ خریدار اخبار ہوگا جس صاحب کو
خریداری منظور ہو درخواست اپنی بنام **سید جمیل الدین خان**
مالک و مہتمم صادق الاخبار محلہ جمیل پورہ معروف چوڑی والان بھیجکر
طلب فرماویں اور اگر مضمون رفاہ عام و یا خبر چھپوائیں تو مفت چھپ
سکتی ہے اور رفاہ خاص کیلئے فی سطر دو آنہ مقرر ہیں [illegible]
کو اپنی مہر و دستخط بصفائی تمام اپنی [illegible] مقام بود و باش سے
براہ نوازش و کرم اطلاع دیں اور خط اپنا بیرنگ بھیجیں اور جس [illegible]
[illegible] نگاہ [illegible] مضائقہ نہیں

دوشنبہ

نوشت غیبی

ضمیمہ جام جمشید میرٹھ مطبوعہ ۱۴ اپریل سے معلوم ہوا کہ [illegible] ضلع
بریلی میں ایک خانصاحب کے دختر کم سن بروز روشن سوتی تھی خواب میں خیال
متوحش نظر آیا کہ ایک مار سیاہ ہیبت ناک اسپر حملہ کرتا ہے یہ بیچاری نہایت
گھبرائی کہ خدایا یہ کیا بلا ہے ناگاہ خواب سے چونکی ادہر ادہر دیکھنے لگی تعجب
نظر انگشت دست راست پر یہی بخط جلی لکھا پایا گھر والوں کو خبر ہوئی چند
بزرگ مجتمع ہوئے سب نے غور سے دیکھا پڑھا گیا [illegible] ہوتی تھی اور اسکی
سیاہی روشن ہوتی جاتی تھی [illegible] نہیں [illegible] تدبیر
حرف دیوان منشی تقدیر بعد غور و تامل دریافت ہوا کہ ایک انگشت پر
بخط نسخ جلی لفظ تفقدات اور دوسرے پر کلمہ [illegible] ناگری میں مرقوم ہے [illegible]
کئی روز کی یہ رویت خواب سے [illegible] دو لفظ لکھے [illegible]
کرتی ہے کہ [illegible] اگر یہی حال [illegible] تو [illegible] تمام [illegible] لفظ [illegible]

2

خبر تازہ مہرا

قاریان صادق الاخبار کی ضمیر آئینہ نظیر پر مخفی نرہی کہ ۱۷ اپریل
۱۸۵۷ء کو فتح مقام مہرا بذریعہ پرچہ ضروری دفتر صادق الاخبار
سی مشتہر ہو کر شایقان اخبار کی نظر سی گذری ہی اور مہتمم نی
وعدہ کیا تہا کہ اور جو تازہ اخبار ایران آئینگے وہ بہی پیشکش
ناظرین محبت آگین ہونگی لہذا حسب وعدہ ایفا اوسکی کیجاتی ہے
صاحب بمبئی ٹائمس تحریر فرماتی ہین کہ مقام مہرا مین ایک بڑی
بہاری لڑائی پڑی اور جب بہی صبح سے چار گہڑی شام تک
خوب میدان کارزار گرم رہا اور ایرانیون نی اپنی جانب سے
سی داد دلاوری دی اور ہماری سپاہ انگریزی نی ایسے ایسے
وہ کارنمایان اور شایان کئی کہ جس سی ع فلک گفت
احسن ملک گفت زہ انجام کار مقام مہرا کہ جسپر تازہ تھا اور فوجہا
جانبین کی آتی ہوئی تہین افواج سرکاری کی قبضہ مین آگیا
اور بہت سی آدمی ایرانی ہلاک ہوئی صرف ایک انگریزی افسر
مجروح ہوا اکثر لوگ حیران ہین کہ یہ کیا بات ہے جو [illegible]
ایسی معرکہ کی فقط ایک انگریزی آدمی زخمی ہوا اور بہت سے
مال و اسباب سرکار کی ہاتہ آیا کہتی ہین کہ سابق فتح مہرا سے
برگیڈیر جنرل ہیولاک صاحب نے روبرو تمام سپاہ کی بہت سی
بیان کیا **بیان** کہ ای سولجرو اور سپاہیو انگریزی اور ایرلنڈ
اور سکاٹلنڈ و ہندوستانی سپاہیو جب تم مقابلہ پر جاو تو زبردست
اپنی اپنی خبر لون کی رہنا اور تا حکم دینی اوسکی چپ چاپ
اور فرمان بردار کہڑی ہونا اور بموجب قواعد احکامات کا منتظر
کرتی رہنا اور سیدا نہین از راہ صاف دلی اور خدا پرستی
ڈرنا خدا تمکو فتح دیگا اور گاہی تم غلطی نہین کہانیکی اور زیادہ
سرکار کی تمہاری شان زیادہ ہوگی سیکر سب فوج نی
آمنا اور صدقنا کہا اور اوسی حکم پر کاربند رہی چنانچہ آخرکار
فتح پائی۔ ایک اور کارسپانڈنٹ لکہتا ہی کہ جنرل اوٹرم صاحب
نی مقام خمیر شیراز سی یہ تحریر کیا ہی کہ چودہ جوان ڈرگون
ملکہ ہند کو اور چہ تیسوین ملکہ رجمنٹ اشتر ہوبن ہائلنڈ سوار اور
[illegible] ہندوستانی اور پچہ ہزار اور سندہ کی نی آئرن
سوار وغیرہ اس لڑائی مین شامل تہی۔ صاحب [illegible] سندہ مین

انگریزی سی کو ایک جہاز وارد کراچی سی مخصوص ہوا کہ پانچوین
تاریخ بوشہر پہونچا ایک لاکہ ساٹہ ہزار فارسوا لونسی گہرا ہوا تہا
صاحب نکلس انگریزی کلکتہ بحوالہ تحریرات لندن زیب رقم فرماتے
ہین کہ اندنون میجر اوسلی صاحب سابق سکرٹری کلکتہ جو علم
عربی اور فارسی و ہندوی وغیرہ مین بخوبی واقفیت رکہتی
ہین سرکار انگریزی کی طرف سے وکیل مقرر ہو کر بارادہ صلح پانچوین
پرس مین پاس شہنشاہ فرانس کے جانیوالی ہین اور خبر ہی کہ وہ
جاکر فرخ خان سفیر ایرانکو در باب تصفیہ جنگ تمامی انگلستان کہ مخزن
گی اور اسمعاملہ مین جو سوال ادہر سی ہوگا جواب اوسکا ہیئت کی
کیجانب سی دینگی اور کاروائی کا بیچ وہان سرانجام دیتی رہینگی
اور سوال و جواب سفیر ایران کو لکہہ کر پیشگاہ مدبران سلطنت
انگلستان مین بہیجین گی **رای بیجا** اخبار مفصلات آگرہ و دیگر
و دیگر اخبارات انگریزی مین بہت رشک سے لکہا ہی کہ ہندوستانی
اخبار والونکو آزادی پریس نہین چاہیی کیونکہ یہہ لوگ اسکی قدر
نہین جانتی اور کبہی ایسی لگا دیتی ہین کہ بجہائی نہین بجہتی
بعض بعض سپاہی مردانی مضامین مطبوعہ صادق الاخبار کی
دیکہنی سی بہت مردانہ ہوتی ہین بلیس جسطرح اور باتون مین انگریز اور
ہندوستانیونکی لئی دو قانون ہین اسیطرح اسباب مین بہی
چاہیین **صد آفرین** و ہزار تحسین صاحب لفٹنٹ انگریزی کو کہ
اونہون نی اسکی تردید بوجوہات کامل بہت خوب لکہی اور بخوبی
داد انصاف دی **اول** وجہ یہہ لکہی کہ صادق الاخبار مین
اب جو خبرین کہ بسبب آزادی مطبوع ہوتی ہین سب دیکہتی ہین
اور حق و باطل مین تمیز کرتی ہین اگر سرکار سی ممانعت ہوتی
تو یہی خبرین خفیہ خفیہ شہرت پکڑتین اور بصورت اخفا انکی نسبت
زیادہ تر نقصان عاید ہوتا اور تحقیقات و تصدیقات سے معرا رہکر
سنی ہوئی کو یقینی جانتی سوای اسوجہ کی اور وجوہ بہت لکہی ہین
فی الحقیقت مہتمم صاحب بڑی منصف تیز طبع عقیل و فہیم ہین
جو رای دیتی ہین ایسی ہوتی ہی کہ سرکار والا اقتدار بہی پسند
فرماتی ہے اور مہتمم صادق الاخبار بہی بالاوقات صاحب
ممدوح کی متفق الرای ہوتا ہی۔ عدو شود سبب خیر گر خدا خواہد
خمیر مایۂ دوکان شیشہ گر سنگ است۔ بقول صاحب [illegible]

دو کان پیچا کیونکہ ان جسقدر دروغ و بہتان اخبار نویس انگریزی
لکہتے ہین ہندوستانیو نکو اسقدر لکہنی کی جرات بہی نہیں چندروز
کی بات ہے کہ بہتان بیہودہ یا قتل دشمنان جناب نواب لفٹنٹ
گورنر بہادر گورنر بنگال کہانسی پیدا ہوا تہا آیا انہین باتون
گویون نی تحریر کیا تہا یا ہندوستانیان ہیچمدان سی کسیی نی لکہا
۵ رسوا نشود کسیکہ سخن چین بود غنی ، ہرجا کہ قاعدہ ہیت زبان شرع [illegible]
ہم امید رکہتے ہین کہ سب وقایع نگار ہندوستانی اسمضمون کو
مثل صاحب چیف جسٹس بہی اپنی اخبارات مین درج فرمائین کہ فایدہ خاص
عام متصور ہے ۔ **سوال** شہنشاہ روسی بشاہ فرانس کو سوالاً
لکہہ بہیجا کہ آپنے باوجود ہمیشہ آتی کسی مہم کی اتنی فوج کیون [illegible]
رکہہ چہوڑی ہی **جواب** شاہ فرانس نے پاسخ تحریر کیا کہ عاقبت
اندیشی کو مبادا کوئی غنیم سر اوٹہائے **پاسخ** اسکی جواب میں
شہنشاہ روسی یہہ لکہا کہ اگر آپ کو یہہ کہٹکا ہی تو روسکی فوج ہر وقت
تمہاری مدد کریگی **صلاح** بادشاہ فرانس نے شاہ روس سے
صلاح لی کہ اگر فوج کم کیجیئے تو کسقدر **جواب باصواب** خاقان
روسنے اشارہ کیا کہ ۶ ہزار آدمی سے کیا کم کرنی چاہی
رای نیاف انسکے شاہ نی یہہ بات پسند کی اور اوتنی فوجکو
موقوف کرکر روپیہ اوسکا داخل خزانہ کرنیکا حکم دیا کہتے ہین کہ آجکل
اہل روس اور فرانس دونو مین بڑا رابطہ اتحاد گرم ہورہا ہی اور بعض
اخبارات سے مدرک ہوا کہ شاہ روس عنقریب ملاقات کیواسطے فرانس
مین آنیوالا ہی **شور و غل صلح** آجکل اکثر اخبارات انگریزی
اور فارسی و اردو مین چرچا صلح ہماری نظر سے گذرا اگر کوئی
صورت یقین نظر نہیں آتی صاحب بنگال ہرکارہ زبانی کلام
[illegible] ہین کہ ہنوز دربار ایلچی فارس کوئی شرط ظہور پذیر نہین
ہوئی ان دربار جزوی کاموں کی مشورہ ہورہا ہی **تحقیق**
مقتول جنرل ان سابق اس سی حال قتل ہونی جنرل [illegible]
صاحب [illegible] کا تحریر ہوا تہا اب از روی [illegible] واضح ہوا کہ
نتاید اندو دونون صاحبون نی بباعث بیتاب اور خفت اپنی
تئین آپ ہلاک کیا اور درباب ہم تمہارا و نسی کچہ مشورہ نملیا گیا
یہہ باعث ہوا دونو صاحبونکی ہلاکت کا مگر فقط [illegible] روزگار آشنا بہی
تعجب اور خیال کرتے ہین ۔

سرکشی افواج انبالہ

صاحب فرینڈ اوف انڈیا تحریر کرتے ہین کہ اندنون تمام سپاہ
سرکاری نی کارطوسون سی سرتابی کرنی شروع کردی ہے
چنانچہ چند روز ہوی کہ علاقہ بنگال مین کچہ پلٹنین بہر گئی تہین
ایک تو اونمین سی موقوف ہوئی اور اوسکی افسرونکو بہی پیادہ
کا حکم ہوا تہا آج از روی تار برقی معلوم ہوا کہ پلٹن گورکہ
مقیم انبالہ نی بروقت قواعد عمل در آمد کارطوس سی انکار
کیا بمجرد اطلاع افسر سپاہ نی ایک ہندوستانی ترپ کو حکم زیر کرنی
سرکش پلٹن کا دیا اور اونپر فیر کرانی شروع کئی کہتے ہین کہ
اس طوفان تمیزی مین ایک بارک گوروں کی پچہلے رات جلکر
خاک ہوگئی اور ایک ہندوستانی پیادوں کا اسپتال جو کہ فاصلے
میل بہر کا رکہتا تہا پہنک گیا از روی ایک چٹہی سپاہ کو
ظاہر ہوا کہ یہاں کی سپاہی بہی کارطوسوں کی قواعد سی گہبراتی
ہین اور بیچاری دانتونکی ہاتہونسی کارطوس توڑتی ہین لوگونکی
دلکا شک ابہی بالکل رفع نہیں ہوا ۔

خبر چین

صاحب بنگال ہرکارہ انگریزی ترقیم فرماتی ہین کہ علاوہ سپاہ کی
جسے کشتیاں علاقجات امریکہ سی چین کیجانب روانہ ہونیکو ہین
اور عرصہ بیس روز کا گذرا کہ ایک جم غفیر اور انبوہ کثیر انگریزی
بیڑہ کا مع ہتیاروں جنگ کے بموجب تفصیل ذیل ہتابرک کلکتہ سے
ہمراہ ۴۸ کشتیان بیڑہ تین گن سی ۵۰ اور ریلاکی ہمراہ ۵۰
تیگوکی ہمراہ ۴۰ اور سیبل کی شامل ۴۰ مورٹر کی ساتہ سترہ
اور کنیلا کی ہمراہ ۱۶ انگوستر کی ساتہ ۱۴ اور روسی ہویسس ۱۴
کامس ۱۴ ناگر ۱۴ ابجہ ۱۲ اگوڑن ۱۲ الکنہ ۶ بارکوٹ ۶
بیٹرن ۶ سیس ۶ ہونگونگ ۴ کورمینڈ ۴ نوربیر ۴
اسقدر جہازات اور آلات جنگ بیچی چین کی سمندر کو روانہ ہوئی
ہین یقین کہ صبح و شام مین چل کہڑی ہوں اور ریتری ہوسشن ۴۸
اکیٹین ۲۶ ایمٹ ہیٹ ۲۶ سیٹلیٹر ۲۱ کروزے ۱۷ اہنید ہو ۱۶
نفر بیل ۱۶ یہہ جہازات مذکورہ بالا قطعی روانہ ہوگئی ہیں امروز فردا
مین زیر چین پہنچ جاینگے [illegible] اور [illegible] ہنگوفی [illegible]
اور [illegible] اور ہوتے انگوٹ

اور پھر آگ بہت پڑی ضرب توپ لندن اور امریکا وغیرہ سی روانہ ہوتی ہی اور جہاز طرف سے ہر قسم کا اسباب کشتیون کی اوپر بہت زور دریای چین مین فراہم ہوتا جاتا ہی یعنی ہی کراسکے بار بڑا بہاری میدان واقع ہوا اور آتشبازی کی کثرت سمندر مین بہی خاک اوڑادی۔

تحقیق قتل فضل علی

اخبار نیشنل اسٹار انگریزی لکھنو کی منقبہ سی مدرک ہوا کہ لفٹنٹ کلارک صاحب معہ قدری سپاہ دو رجمنٹ سے بہار فضل علی کی تلاش مین پہاڑون بیابانون اور جنگل جنگل حیران و سرگردان پہرتی ہے اور روز سختیان سفر اپنی اوپر گوارا کرکر تجسس مین سرگرم ہے اس باعث سے اتنی کابلی صاحب موصوف پر معہ اونکی لشکر کی حاید ہوئی کہ اونسی ایک میل راہ ہو دیر دیر مین بدقت طی ہوا فی الجملہ صاحب یادر فضل علی کی خبر پہنچی اور پانچوین اپریل ۱۸۵۸ء بوقت شام فضل علی اور اونکے بہائی قاسم علی کو قتل کرکر سران دونو سرکشو نکا روانہ کونڈہ کیا کہتے ہین کہ فضل علی عین معرکہ پر مارا گیا صاحب ممدوح کی بہی زخم خفیف آیا اور ایک سپاہی انگریزی مقتول ہوا اور چہہ مجروح اور ایک روایت سے دس آدمی سرکاری کی گئی اور زخمی ہوئی اور نو سپاہی فضل علی کی ہلاک ہوئی اور پانچسو روپیہ کا مال سٹربولس صاحب کو دستیاب ہوا یقین کہ کلارک صاحب بہادر جلد مراجعت کرین کپتان ڈبلوبل ولڈ صاحب گدہ میجر شام کیوقت سات بجے مکان کرنیل شیرولصاحب مین بعقضا الہی مرگئی۔

ضبطی جواہرات وغیرہ

مہتمم صاحب ایک اخبار انگریزی کلکتہ تحریر فرماتی ہین کہ بنام جناب مسٹر کالون صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر آگرہ کلکتہ سے اس مضمونکا حکم آیا ہو کہ تمام جواہرات وغیرہ بیش قیمت اسباب جو کہ مہارانی جیندرو تی یعنی اہلیہ مہاراجہ رنجیت سنگھ متوفی کی خزانہ بنارس مین جمع ہو اونکو کلکتہ جلد روانہ کردو۔

میلہ روڑکی

وہان کی ایک چٹھی مرقومہ ۱۶ اپریل سی دریافت ہوا کہ میلہ امسال ...

کہ میلہ ہردوار بہ نسبت سالہای گذشتہ اسکے بار بہت کم ہوا اور بیماری ہیضہ وہ بانی تمام ہجوم کو بی لطف کردیا بازار مین موت کا سودا گرم رہا اکثر بقال اور دوفروش وال نوشتہ تلف ہوئی اور روڑکی مین بہی بلا ہیضہ دردگہاتی جاتی ہی اور اکثر وہی لوگ ضایع ہوتی ہین جوکہ اس میلہ مین شریک تہی اس انداز سی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ہندوستان مین خدانخواستہ یہ مرض پہیل جای۔

خبر نوشہرہ

ایک چٹھی مرقومہ ۱۱ اپریل مقام نوشہرہ سی بیان کی گورنٹ میں خبر آئی کہ دو چار روز سے وہان بارش کا تار بندھا ہوا اسسے موسم بہت سرد ہوگیا بسبب کثرت بارش و طوفان سیلاب کا لطمہ پل بارکون و بازار نوشہرہ شکستہ ہوا جسکے سبب پل تیار ہوا آمد و رفت مسافرین مین بہت تکلیف واقع ہوگی اور وہان کی اکثر عمارات لوڈکہین کو اس منہ سی پہلی بہی نقصان ہوا تہا اب یہ اور ایک نوع کی خلش پیدا ہوئی۔

خبر قندہار

صاحب لاہور کرانکل انگریزی اپنی اخبار مطبوعہ بندرہوین اپریل مین آزروی ایک چٹھی جو رخہ چوتہی ماہ ہذکور آمدہ کابل تحریر فرماتی ہین کہ اطراف قندہار مین نرخ غلہ بہت گران ہی بلکہ کمیاب ہوگیا سیکڑون آدمی اس قحط سالی کی بدولت جان دیکر ہین سنا گیا کہ خاص قندہار مین پانچہزار گہوڑی لاین جنگ موجود ہتی جب سے یہ آفت پڑی کل بندرہ سو باقی رہگئی معلوم نہین کہ یہ جانور بہوک کی ماری مرگئی یا اغاغنہ گرسنے نوش جان فرمایا اگر چندی یہی حال رہا تو آدمی کو آدمی کاٹ کر کہا جای گا۔

خبر ہرات

اخبار لاہور کرانکل سی دریافت ہوا کہ گورنر ہرات یعنی ناظم اوس ملک کا استقبال خاقان ایران کی لئی بڑی تیاریان اور ساز و سامان مہیا کررہا ہی اور ذخیرہ غلہ وغیرہ لشکر ایران کی واسطی ہر طرف سی اکٹہا کرتا ہی اور اطراف مین روانہ کرتا ہی تاکہ شاہ موصوف اور اونکی فوج بخوبی آسایش پاوی لوگ بیان کرتی ہین کہ جب والی ایران یہان پہنچا اوسیوقت ناظم مذکور اراوہ تسخیر

کریگا وہ مع دریا نیہ و بخشیرہ کی یہہ بات سنکر قندہار کو چھوڑ دیا اور قافلہ قافلہ ہرات کو چلی جاتی ہین دیکھئی اس مادہ کا کب ظہور ہو گا۔

مفصل حال جنگ مہمرا

آج بروقت پہنچنی صادق الاخبار کی مین دو پہر پر دو بجے تحت الاخبار انگریزی کی بحوالہ بمبئی ٹائمس خبر زیر ہوئی قلعہ مہمرا کی مفصل سطح بیان کی کہ ۲۶ مارچ سنہ حال کو صبح کیوقت بیڑہ فرنگیت اور سپولس نامی آگی بڑہا اور فیر توپونکا شروع کیا یہانتک کہ پانچ گھنٹ برابر بارش گولہ ہوئی اور دشمن سے خوب جواب ترکی بہ ترکی دیتی رہے لیکن اونکی گولون سے سپاہ منصورہ کو کسیطرحکا نقصان نہ عاید ہوا اور انگریزی نشانہ اونکی جا بین ٹہیک کرنی لگا بلکہ صدمہ اتواپ سے کہ قلعہ بہی ڈہہ پڑا بعد اوسکے آواز توپون اور بندوقون دشمنونکی آنی بند ہوئی اور ناگاہ شعلۂ آتش ہرچہار طرف قلعہ دشمنون سے اوٹہنی لگی اتنی مین خبر آئی کہ اونکا میگزین اوڑگیا پہر تو سپاہ انگلشیہ نے بتوکلیکہ ہوئی پر دوڑ کی نشانہ پر نشانہ لگانا شروع کیا اس اثنا مین ایک ہندوستانی مخبر نے آکر اطلاع دی کہ یہہ وقت تسخیر قلعہ کا ہی فوراً لشکر ظفر پیکر قلعہ کیطرف آگے بڑہا اور گیارہ بجی زمین پر اوترا اور احتیاطاً کپتان گرل صاحب نی مع سواران سندہ جو پیش قدمی کی تو معلوم ہوا کہ دشمنونکا وہان پتا نہین پہر اور فوج آگی بڑہتی چلی آئی اور وہان بچھونیون اور زخمی آدمیون کی گہٹ نشان اور علامت اونکو نہ پائی راقم چٹہی لکہتا ہی کہ آج تک کے روز تک ہماری فوج مقام مذکور مین موجود ہے اور تخمیناً معلوم ہوتا ہی کہ اہل ایران کی چارسو یا پانسو آدمی کام آیا اور ۲۶ اتواپ سرکار کمپنی کی قبضہ مین آئین اور جنرال اوٹرم صاحب کے تحریر سی بہی معلوم ہوا کہ قلعہ مہمرا فتح ہوا اور سپاہ شاہ ایران کہ جو زیر حکم شاہزادہ عظیم الشان کی آئی تہی وہ خیمہ اور اسباب جنگ چہوڑ کر بہاگ گئے اسکے کہاری کار ساز نشٹ کرا جانی بموجب وعدہ تازہ خبرین ایران پہنچین یقین کہ اگلی ہفتہ مین خوب تازہ خبرین ارسال کرینگی سوداگرین بیوکوش برآواز رہو کہ جسوقت کوئی تازہ خبر آوی گی فوراً درج اخبار کیجیگی

کرناٹک

اخبار مدراس سکیٹر سی واضح ہوتا ہے کہ موجب حکم گورنمنٹ کی ایجنٹ مقام چیپاک نی اہالی خاندان کرناٹک اور اونکی متوسلونکو اطلاع دی ہے کہ تنخواہین جو کہ تمہاری لئی مقرر ہین اہالی گورنمنٹ لی صرف ازراہ بخشش و فیاضی مقرر فرمائی ہین پس درصورت بدچلنی اونہین اختیار ملتوی رکہنی بخشش مقررہ کا ہی اور یہہ بہی اونہین اطلاع دی گئی کہ یہہ تنخواہیں صرف تاحین حیات اونکے مقرر کی گئی ہین اور کسیطرح کلی ایک حصہ اوسکا اونکی اولاد کی لئی جاری نرہیگا۔

آلات تونا برقی

ایک چٹہی آمدہ اندور سی معلوم ہوا کہ امریکہ سے کہبا آنتار برقی آنیوالی ہین خیال ہے کہ پرانی موقوف ہو کر بجای اونکی نئی نصب ہون اور تمام قاعدہ اسکی جدید اور ترکیب یہ جاری خالب کہ ماہ آئندہ مین یہہ ڈاک حسیان ہو اور بسہولیت گذرسے۔

خبر کسولی

چہٹی تاریخ مقام کسولی مین خوب بارش ہوئی اور بجلی گری اسکے صدمہ سی بازار مین ایک ہندوستانی آدمی مرگیا اور دو زخم خفیف ہوئی۔ فیروزپور مین ایک مہینے کی اندر انشاء وارد ہو تین ہوم

خبر رانی نیل گڈہی

صاحب اخبار ہرکارہ انگریزی رقم فرماتی ہین کہ بیوہ راجہ نیل گڈہ نی واسطی گود لینی فرزند کی کونسل سی اجازت لینی چاہی ہی اس امید پر کہ اوسکو جب سپریم کورٹ انڈیا سے منظور کری دیکہا چاہی کہ اسمعقدمہ مین کیا ہو مگر مہتمم صادق الاخبار کی نزدیک رانی صاحبہ عبث کسیکو متبنیٰ کرتی ہین اگر سرکار کو بجائی فرزند سمجہین تو نزدیک عقل اونکی بہت مناسب ہے۔

خبر جمون و لاہور

اسہفتہ مین دریافت ہوا کہ راجہ دینا ناتہ صاحب لاہور سے رحلت فرمای عالم جاودانی ہوئے اور مہاراجہ گلاب سنگہ کی فوت ہونیسی اکثر روندگان کشمیر کو بڑا تردد ہی بعض گمان کرتے ہین کہ مہاراجہ گلاب سنگہ زندہ ہی نفس الامر مین اگر یہہ گمان سچ ہو تو اگلہ ہفتہ مین مفصل معلوم ہو جاویگا

6

ڈکیتی نیپال

صاحب نے گزٹ لکھتی ہین کہ اثنا ماہ حال مین تاریخ شب کے وقت اسمقام
مین ڈاکا پڑا اور قریب دو ہزار کی مال چوری گیا اور جسمکان مین
یہہ حادثہ وقوع پذیر ہوا اوسکا مالک مکاندار کی دو بیٹونکو جلا دیا
اور چند آدمیونکو زخمی کیا پانچ آدمی اس کشت بابت اس کشت و
خون کی گرفتار ہوئی مگر باقی سرکشونکا کچھہ پتا نہین لگا جو کچھہ
تحقیق ہوگا مفصل لکھا جائیگا

خبر ڈلیہ

اسمقام مین چورون کی بڑی کثرت ہے شب و روز غارت گری
شدت سے ہوا ہے ایک ہفتہ کا ہوا کہ ڈلیہ سی پندرہ میل پر نمبر ۸ صاحب
لفٹنٹ رجمنٹ ۱۱ پیدل ہندوستانی شب کے دو پہر کے وقت گئی
اور ستانون صاحب کے شانہ پر ایک زخم جانستان لگا دو
چار روز تکلیف میں کر بچ گئی تاریخ ۲ رانچ کو رجمنٹ ۲ پیدل انگریزی
جین کی نئی نصیرآباد سے وارد ڈلیہ ہوئی اور ایک دگنگ ۷۰
رجمنٹ گورہ کی اسجا ونسی بدلی جاویگی کام تعمیر علاقہ کا تہیہ اور
مین کرنیل مریو لیمیان صاحب دو سو ٹٹو خرید لی آئی ہین اور
جناب میجر شاہ صاحب بہادر علاقہ دار لمیٹ کو فرمایا کہ کچھہ تنخواہ بشاہرہ
۲۴ روپیہ اور دس سائیس دس دس روپیہ ماہوار نوکر رکھو
اور اونکو بو شہر کی روانگی پر مستعد کرو

خبر سپاٹو

ایک کارسپانڈنٹ صادق الاخبار دہلی مقام مذکور سے
تحریر فرماتی ہین کہ جب رجمنٹ کلارک گورہ قواعد پریڈ کے لیے سوار
کو گئی ہی تو اوسوقت ایک گورہ نی بہولا بارود جی کمپنی سفید رجمنٹ
مذکور کا بعضرب ید بلیتن کیا تھا اور وہ اسقدر مضروب ہوا کہ ایک
مہینے تک ادہ موا پڑا رہا آخر اپریل ۱۸۵۶ء کو مقام سپاٹو
مین آکر فوت ہوا اوسیوقت منظور باغت اوس قاتل سفید پوش
کو گارد گورہ مین مقید کیا اور تجویز کمیٹی ہورہی لیکن رو داد
مقدمہ سے ایسا ظاہر ہوتا ہی کہ قاتل رہائی پائی اور یہہ جرم
مقتول کی رنجوری پر رکھا جاتا ہی اور اوسکو قرار لال کرتی سے
جو بلبلہ نقصانی دست تعدی دراز کرتا ہو تمام بازار سپاٹو نالان ہی
اور دعای بددیتا ہو دیکھئی مال کار کو توال صاحب کا کیا حال ہو

خبر کلکتہ

ایک کارسپانڈنٹ معزز صادق الاخبار دہلی مقام کلکتہ سے
تحریر فرماتی ہین کہ اسجگہہ مرض ہیجان ہیضہ کا بڑا زور شور
ہے سیکڑون آدمی مرچکی ہین دو تین روز بارش ہوئی امید
قوی ہی کہ یہہ بیماری چند روز مین دفع ہوجاویگی تہوڑا عرصہ
ہوا کہ ایک جلسہ خاص ٹون ہال بابوون کی مکان پر ہوا تہا
پہر اجلاس یہہ بات قرار پائی کہ سرکار مین درباب جاری
قانون اس امر کی کہ صاحبان انگریز کو بہی عدالتہای سرکار
کمپنی سے سزا ملا کری درخواست دیجاوی کیونکہ اب تک ان لوگون
کو سوای سوپریم کورٹ کی کہیں سے سزا نہین ملتے تہی

خبر فیروزپور

ایک کارسپانڈنٹ صادق الاخبار دہلی مقام مذکور سی لکھتی
ہین کہ چند روز کا عرصہ گذرا کہ بنگلہ سارجن صاحب بہادر مین چوری
پڑی تمام مال نقد و اسباب وغیرہ چار ہزار روپیہ کا دزد لے
گیا اہل پولس نی بہت کچھہ سر گرمی تلاش کی پتا نہ ملا صاحب
واتہہ پر ہاتہہ رکہہ کر بیٹہہ رہی صبر کیا آخر الامر لالہ بہادر سنگہ
سابق سررشتہ دار جنٹ مجسٹریٹ دہلی فیروزپور کی کہ پانچ برس سے
معطل تہا معرق ریزی تمام اوسکا سراغ بہم پہونچایا چار اشرفی
اور ایک انگوٹہی طلائی بروقت تشخص ہاتہہ آئی مجرم مقید ہوئے
سننا جاتا ہی کہ یہہ چوری حلال خور نمک حرام ملازم صاحب موصوف
کی رازداری سی ہوئی سو خاکروب مذکور بہی چوروں کی ساتہہ
باندہا گیا مقدمہ درپیش ہی تحقیقات ہورہی ہی دیکہیں کیا
فیصلہ ہوتا ہی جو کچھہ معلوم ہوگا درج صفحہ اخبار کیا جائیگا آباد
ہوئے مین کوئی شخص کسی جا کی ہلکا خسے و نشان کو بعوض
زیور او ٹہا لیگیا تہا اوسکا بہی سراغ نہ ملا لیکن لالہ بہادر سنگہ
اسجرم کی بہی گرفتاری پر آمادہ ہین سنا گیا کہ رہو راجہ والی کپورتہلہ
حسب الحکم سرکار انگریز بہادر کہیں بی کیطرف تشریف لیگئی ہین اور
ایک معتبر شخص ملازم راجہ صاحب کے زبانی ہی کہ بروقت تشریف
بردن یہہ کہا گیا تہا کہ یہہ روانگی مہاراجہ کی ہنگام مخصوص بہین لگی
تمام راجہ دیا پر غضب دارہ و نکو پتا نکم تمام ہی معلوم نہین کہ اسمین
کیا راز مخفی ہے مگر ایک شخص اسباب مین رکہی و بتاہی

چندہ الٰہ آباد

چندہ رئیسان الہ آباد کی اخبار سے کہ اندنون بعد خرابی سلطنت
مسلمانون کی جو چرچا علم و فضل مذاہب اہل اسلام کا تھا وہ صرف
ملک اودہ یعنی لکھنؤ مین باقی تھا سرکار کمپنی انگریز بہادر کی عملداری
اول تو مدرسہ علم عربی بہت کم ہین اور جو ہین اونمین لوگ اسقدر
علم و فضل کی نہین نکلتے جیسا کہ اب لکھنؤ اور سابق دہلی مین نکلتے
تھے اور اہل تشیع کی مذہبی کتابون کی تدریس اور اسمذہب کے
عالمو نکا ہونا تو سوای لکھنؤ کی کیا زمانہ سابق اور کیا زمانہ حال
مین ہندوستان بہر مین سنی اور دیکھنے مین نہین آیا اور ظاہر
ہی کہ ہر مذہب والا جیسی اپنی مذہب کے رعایت کرتا ہی دوسرا
مذہب والا اوسکی رعایت نہین کر سکتا ہی سرکار انگریزی سے
سی اکثر علما ہی مدرسہ لکھنؤ کی تنخواہین شاید مقرر ہو گئی تہین لاکن
وہ ملک مثل تمام ملک ہندوستان ہو گیا ہی لہذا اجلا اہل اسلام
خصوص مذہب شیعہ والونکو واجب و لازم ہوا کہ تدبیر بقای
علم اپنی مذہب کے کرین اسواسطے کہ اب کوئی اہل مقدور شیعہ
مستقم کا باقی نہین جو مثل والی لکھنؤ کی ایسی لوگون کی بہبودی
کچھ صرف کری بس مناسب ہی کہ جسیقدر ممکن ہو بطور چندہ
کچھ سرمایہ جمع کر کی علاقہ زمینداری یا سرکاری نوٹ خریدی
کہ ہمیشہ اوسکی خرچ و منفعت ہمیشہ کی لئی ایک سرمایہ معقول واسطے
بقای علم کی ہو جای اگرچہ مشہور ہی کہ ہندوستانی بہائی کارخیر
یا اپنی قوم کی بہبودی مین خرچ کرنیکی ہمت نہین رکھتی مگر یہ بات قابل
تسلیم نہین ہی کیونکہ صدہا آدمی اضلاع قریب و بعید مین ہو
این جو ہزار ہا روپیہ کارخیر مین خرچ کرتی ہین لکھنؤ جبکہ ہم
انتظامی اور خرچ تاج ور نگنی ملک کو ضبط کرایا وہان ہر
ہر ایک ہزار ہا روپیہ کار نیک مین صرف کرتا تھا اگر لاکھہ آدمیکا
حال بغور دیکھا جای تو شاید دس پانچ ایسی نکلین گی جنہون نی
اپنی مدت العمر مین کچھ روپیہ اپنا کسی کارخیر مین صرف کیا ہو
البتہ یہ فرق ہی کہ کوئی اپنی مقدور کی موافق صرف کرتا ہی
اور کوئی کم مگر بالکل نہ خرچ کرنیوالی لاکھہ آدمی مین دس پانچ
ہونگی جب اخر مبلغ پندرہ سو روپیہ اشخاص مفصلہ ذیل نی
بدین تفصیل **سید علی سجاد** تحصیلدار جالی دو سو روپیہ
سید سلامت علی منصف الہ آباد دو سو روپیہ
سید جعفر علی زمیندار تعلقہ مو باود سو روپیہ
مولوی محمد تقی معافیدار رئیس الہ آباد دو سو روپیہ
قاضی محمد محسن علیخان خلف سید
سرفراز علیخان صدر الصدور سابق سو روپیہ **مولوی**
محب علی وکیل عدالت سو روپیہ **میر مقصود علی** سابق
ڈپٹی کلکٹر سو روپیہ **مرزا احسن** سوداگر ساکن [illegible]
شیخ مرتضی حسین زمیندار ملاوان سو روپیہ **میر واحد علی**
زمیندار تعلقہ اتراون پچاس روپیہ **میر موسی رضا**
وکیل پچاس روپیہ **سید نوازش حسین** پچاس روپیہ
میر موسی علی زمیندار موضع کرو پچاس روپیہ **سید**
حسین عسکری تہانہ دار سابق پچاس روپیہ
مفتی تفضل حسین برادر مفتی **ولایت حسین** وکیل
جو ہنوز حال وارد الہ آباد خزانہ سرکار کمپنی مین بحساب سود پانچ روپیہ
سیکڑہ سالانہ جمع کر دیا ہی اور مولوی محمد تقی معافیدار کو منشی
خرچ آمد سود کا قرار دیا ہی کہ پچہتر روپیہ سالانہ سود جو ملا کرے
وہ صرف مین مولوی واعظ یا پیشنماز کی آیا کری تاکہ بندگان
خدا ثواب نماز جماعۃ کا پاوین اور مسائل شرعیہ سی واقفیت
حاصل کرین اور رئیسان موصوف اسفکر و تدبیر مین ہین کہ
اور بھی روپیہ جمع ہو جائی تاکہ ہمیشہ کے لئی ایک عالم فاضل
مقرر ہو کر بخوبی درس و تدریس کا شروع ہو جائی اور ہم قوم ہو [illegible]
لئی دوام کو مدرسہ مقرر ہونیسی طریقہ تعلیم و تعلم کا قایم اور [illegible]
کارخیر کو نیک نامی دنیوی و ثواب اخروی حاصل ہو فقط اخبار [illegible]
چھپا یہ پرچہ آفتاب ہند بنارس مطبوعہ ۲۲ فروری ۱۸۵۵ ع
نمبر ۸ مین مہتمم موصوف نے یہ رای لکھی ہی کہ یہ تدبیر بہت
اچھی ہی لیکن متوفی سعید حال آگے بادشاہون نے اسی علم
کی بقا کی لئی علما کو معافیان عنایت فرمائین تہین لیکن جب
معافیان ملین تو پھر اولاد کیون تحصیل علم کرتی تہی وہ گھر مین
گویا جہالت کا پہیر رہ گیا **جواب انطرف رئیسان**
الہ آباد جمع کرنیوالی روپیہ کی ہے کہ مہتمم آفتاب نی الحقیقت
بڑی ذہین و ذی علم ہین اور سمجھ بوجھ مین خطا [illegible]

سزا کی کاوش بقیہ نام ہوا ابجے دو شخص ملازمان نواب صاحب علیجاہ پر بابت زر دو کہ فوجداری مین نالش کی ہو جابرادو قوم مسجد باشندہ اجمیر بدروازہ فی ایک جو کیدار کو

اونکی دریافت اور علم مین شاید بادشاہان سلف نے معافیان واسطی بقای علم کی عنایت فرمای ہونگی مگر ہم لوگون کی دریافت مین جتنی معافیان استرب وجوار مین ہین اونمین کوئی ہی اس قید وخصوصیت سے عطا نہوئی ہی کہ جو کوئی اہل علم ہو وہ اوس معافیکو کہا یا کری جیسا کہ ہم لوگون نی اپنا روپیہ بلاخصوصیت ذات کسی شخص کے اس شرط پر کہ جو عالم باعمل ہو اوسکی صرف مین حاصل ہم لوگون کی روپیہ کا آیا کری بادشاہونکی معافیان مخصوص ذات اشخاص معافیدار اور اونکی اولاد کی ہتین کہ وی لوگ بہ صلاحیت اور لیاقت اپنی یا اپنی بزرگون کی اوس معافیکو کہاتی ہے اب دریافت مہتمم آفتاب ہند سی یہہ اندیشہ ہوا کہ وہ ہم اعتراض کرینگے کہ بادشاہان سلف عقل نرکہتی تہی جو وی معافیان بقیود مذکورہ بالا عطا کرتی اسواسطی کہنا ضرور پڑا کہ ہمارے بادشاہان اسلامیہ نہایت عقیل اور ذی حوصلہ تہی جزرس جیسا کہ فی زماننا ہی اونکی ہیرا مون خاطر نہ تہی عطای معافی بلاقید وخصوصیت کے واسطی پرورش معافیدار اور اولاد معافیدار کی بلند حوصلگی اور قدردانی اونکی ظاہر و ثابت ہے کہ وہ ایک شخص کے علمیت ولیاقت پر معافیان عالم اور اوسکی اولاد کو عالم ہو عنایت فرماتی تہی تا کہ رعایا اور برایا اور دنیا کی لوگونکو حوصلہ علم کی حاصل کرنیکا ہو وی کہ ہماری محنت سے ہماری مدت العمر اور ہماری اولاد کی پشت در پشت فراغت سے بسر کریگی سوچی کہ اگر ایک آدمی سی یہہ کہا جاوی کہ تم فلان علم ولیاقت حاصل کرو تو تمہاری مدت العمر کو اسقدر ملاکریگا اور دوسرا دوسرے شخص سی کہی کہ اگر تم علم وفضل حاصل کروگی تو تم اور تمہاری اولاد پشت در پشت پایا کرینگے ان دونون مین کون آدمی ذی حوصلہ اور قدردان علم ٹہرا اور کسکی عطا اور بخشش سی زیادہ علم کا چرچا متصور ہی۔

اسد الاخبار شاہجہان آباد

زائقہ چشان سخن کو ایک حلوای بی دودہ کی ضیافت کیجاتی ہی یعنی اس امر کی شہرت دیجاتی ہی کہ ہفتہ سی ایک اور اخبار لطافت آثار اسد الاخبار شاہجہان آباد باہتمام دقیقہ شناس شگفتہ ضمیر سید ... صاحب کے مطبع حیدری مین چہپ کر ...

برہنیت اشتہار آنا ہوا رہفتہ وار طبع ہو آ شروع ہوا ہے جس صاحب کو شوق خریداری ہو طلب کرلے۔

خبر قلعۂ معلی

جبکہ تاجدار فلک سیر فرمای شاہ باغ مشرق ہوا رنگترہای کواکب سے دامن پر کیا یعنی خورشید نمایان اور مہتاب وغیرہ پنہان ہوا حضور والا شاہ باغ کو تشریف فرما ہوئی اور دالان رنگتری تو ڑوائی نواب معتبر الدولہ محبوب علیخان بہادر کو بباعث ناموافقت آب وہوا قطب صاحب مین تشریف رکہتی ہی آج شہر مین وارد وصلی ہوئی اب مکانات لال چاہ مین تشریف رکہتے ہین کہ قوال صاحب بہادر نی دو خواجہ سرا اونکو بعلت چوری قلعہ معلی سی بذریعہ عرضی طلب کیا تہا حکم واجب الاذعان شاہی سی روانہ کوتوالی شہر کئی گئی۔

خبر انجمن دہلی

ایک قطعہ خط نواب عبد الرحمن خان بہادر والی جہجر کا بیٹنگیا۔ صاحب کلان بہادر دام اقبالہ صفحہ لکہا آیا کہ ہماری استادمین مندرج ہی کہ ہر وقت ہم پلٹن تلنگہ معہ پانسو سوار و ایک افسر بلا عذر دیجاوینگے امید کہ صدر کو رپورٹ اس امر کی کیجای کہ زر تنخواہ بہی مجرا کیا جاوی اور طلب پاوہ سی معاف فرماوین چنانچہ اس امر کی رپورٹ صدر کو گئی ہی اور وکیل والی بلبگڈہ نی حاضر ہوکر عرض کیا کہ واسطی کارخانہ کلہای آہنی کی دو ہزار روپیہ کا دولتدار راجہ ناہرسنگہ بہادر سی عنایت ہوئی ہین یقین کہ بعد تحصیل خدمت شریف مین حاضر کئی جاوین۔

خبر دہلی

جلسہ ہی نیا دیکہی جب دہلی مین ہر شب ہے شب برات ہر روز ہی عید	شادی نہین مہمان ہے کب دہلی مین میلونکی بڑی دہوم ہی اب دہلی مین

آجکل دہلی مین نئی نئی طرح طرح کی میلونکی گرم بازاری ہی جنکو دیکہنی ہو تماشا تازہ در برادر جب گی کونکلی نذر الاشور دہ ہفتہ مین سید حسن رسول نما رحمۃ اللہ علیہ کا عرس نہایت دہوم دہام سی ہوا بروز جمعہ تمام دن رہی سی شام تک آتشبازی بہت کثرت سے ہوئی اور تمام شب مجلس ...

جمیل المطابع دہلی مین سید جمیل الدین خان نے چہپوا کی شایع کیا